

8895 - زنا کرنے کے بعد اسلام قبول کرے تو کیا اسے حد لگے گی

سوال

کافر نے زنا کرنے کے بعد اسلام قبول کر لیا تو کیا اس پر حد جاری ہوگی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب ذمی نے زنا کا ارتکاب کیا اور پھر اسلام قبول کر لیا، اور گواہی سے زنا بھی ثابت ہو گیا تو اس سے حد ساقط ہو جائے گی، لہذا نہ تو اسے حد لگائی جائے گی اور نہ ہی تعزیر؛ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ سے لی ہے:

آپ کافروں سے کہہ دیں کہ اگر وہ باز آجائیں اور رک جائیں تو جو کچھ گزر چکا ہے معاف کر دیا جائے گا الانفال (38)

اور مندرجہ ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی استدلال کیا جاتا ہے:

عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اسلام پچھلے تمام (گناہوں) کو ختم کر دیتا ہے) صحیح مسلم

اور اس لیے کہ قرآن مجید کی نص اس پر دلالت کرتی ہے کہ چور اور ڈاکو جب توبہ کر لیں تو اس سے حد ساقط ہو جاتی ہے، تو کافر سے بالاولیٰ ساقط ہوگی اور اس لیے بھی کہ اسلام قبول کرنے کے بعد اس پر حد جاری کرنا اسے اسلام سے متنفر کرے گا، اور اس طرح کی علت کی بنا پر اس سے نمازوں کی قضاء بھی ساقط قرار دیتے ہیں۔